21574- کمپنی کے حصص کی زکاۃ

سوال

گزارش ہے کہ حصص کی زکاۃ کی کیفیت بیان کریں، اور اگر کمپنی زکاۃ ادا کرتی ہو تو کیا مجھ پر بھی زکاۃ ادا کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

حصص کی زکاۃ حصہ کے مالک کے ذمہ ہے، اور کمپنی کے اساسی نظام میں اگر یہ شق رکھی گئی ہو یا پھر عمومی کمیٹی کی جانب سے فیصلہ کیا گیا ہو، یا حکومت کا قانون کمپنی کو زکاۃ نکالنے کا پابند کرتا ہو، یا کمپنی کو حصہ دار کی جانب سے اس کے حصص کی زکاۃ نکالنے کا اتھارٹی لیٹر ملا ہو تو کمپنی حصص کے مالک کی نیابت کرتے ہوئے اس کی زکاۃ ادا کرے گی.

کمپنی کا ادارہ اسی طرح زکاۃ نکالے گا جس طرح ایک عام شخص اپنے مال کی زکاۃ نکالتا ہے، یعنی وہ حصہ داروں کا سارا مال ایک ہی شخص کا مال شمار کرے گا، اور وہ زکاۃ والے مال اور نصاب تک ہونے کے بعد زکاۃ واجب لاگو کرے گا، اور اس کی مقدار بھی وہی ہوگی، اور اس کے علاوہ باقی اشیاء بھی وہی جو ایک عام شخص کے مال کی زکاۃ میں مدنظر رکھی جاتی ہیں، یہ اس لیے کہ اس مخلوط کی ابتدا کو ان فقہاء کے ہاں لیتے ہوئے جنہوں نے سارے اموال میں عموم رکھا ہے.

اور اس میں سے ان حصص کو خارج کر دیا جائے گا جن میں زکاۃ واجب نہیں ہوتی، اس میں عام خزانے کے حصص، اور خیراتی وقف، اور خیراتی تنظیموں اور غیر مسلموں کے حصص.

اور اگر کسی سبب کی بنا پر کمپنی زکاۃ ادا نہیں کرتی تو حصص کے مالک پر ان کے حصص کی زکاۃ واجب ہے، اور اگر حصص کا مالک کمپنی سے اپنے حصص کی تفصیل اور حساب و کتاب معلوم کر سکتا ہے، اگر کمپنی اوپر بیان کردہ طریقہ سے زکاۃ ادا کرتی ہو، تو یہ حصص کا مالک بھی اسی اعتبار سے زکاۃ ادا کر سکتا ہے، کیونکہ حصص کی زکاۃ میں یہ اصل ہے.

اور اگر حصص کا مالک یہ معلوم نہیں کر سکتا :

تو اگر حصص کے مالک کا کمپنی کے حصص سے سالانہ منافع حاصل کرنے کا مقصد ہے، نہ کہ حصص کی تجارت تو وہ اس کی زکاۃ اس طرح دے گا جو مجمع الفقہ الاسلامی نے اپنے دوسرے اجلاس میں جائداد اور غیر زرعی زمین جو کہ کرایہ پر دی گئی ہو کے متعلق فیصلہ کیا ہے، تو ان حصص کے مالک پر اصل حصص میں کوئی زکاۃ نہیں ہوگی، بلکہ زکاۃ حصص کے منافع پر ہوگی، اور یہ منافع حاصل کر لینے سے ایک برس گزر جانے کے بعد اڑھائی فیصد کے حساب سے ادا کی جائے گی اگر اس میں زکاۃ کی شروع پائی جائیں، اور کوئی مانع نہ ہو.

اور اگر حصص کے مالک نے حصص تجارت کی غرض سے حاصل کیے ہیں تو وہ تجارتی سامان کی زکاۃ ادا کرے گا، لہذا جب اس کی زکاۃ کا سال آئے اور وہ اس کی ملکیت میں ہوں تو اس میں تجربہ رکھنے والے ان حصص کی قیمت لگائیں اور اس قیمت سے اور اگر اس کا منافع ہو تو اس میں سے بھی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکاۃ نکالی جائے.

چہارم :

اگر دوران سال حصص کا مالک حصص فروخت کر دے اور اس کی قیمت اپنے مال کے ساتھ ملا لے اور اس کی زکاۃ کا سال آئے تو وہ اس کی زکاۃ ادا کرے، لیکن خریدار ان حصص کی زکاۃ پہلے کی طرح ادا کرے گا. واللہ اعلم.